www.isi-isc.com

کد کنترل

210

A

210A

نام:

نام خانوادگی:

محل امضا:

«اگر دانشگاه اصلاح شود مملکت اصلاح می‌شود.»
امام خمینی (ره)

عصر پنج‌شنبه
۹۶/۲/۷

جمهوری اسلامی ایران
وزارت علوم، تحقیقات و فناوری
سازمان سنجش آموزش کشور

آزمون ورودی دوره‌های کارشناسی‌ارشد ناپیوسته داخل ـ سال ۱۳۹۶

زبان و ادبیات اردو ـ کد ۱۱۲۹

تعداد سؤال: ۱۲۰ | مدت پاسخگویی: ۱۲۰ دقیقه

عنوان مواد امتحانی، تعداد و شماره سؤالات

ردیف	مواد امتحانی	تعداد سؤال	از شماره	تا شماره
۱	دستورزبان تخصصی اردو	۲۵	۱	۲۵
۲	متون تخصصی	۲۰	۲۶	۴۵
۳	ادبیات منظوم	۳۰	۴۶	۷۵
۴	ادبیات منثور	۲۵	۷۶	۱۰۰
۵	تاریخ ادبیات اردو	۱۰	۱۰۱	۱۱۰
۶	ترجمه متون سیاسی، فرهنگی، ادبی و اجتماعی	۱۰	۱۱۱	۱۲۰

این آزمون نمره منفی دارد.

استفاده از ماشین‌حساب مجاز نیست.

حق چاپ، تکثیر و انتشار سؤالات به هر روش (الکترونیکی و ...) پس از برگزاری آزمون، برای تمامی اشخاص حقیقی و حقوقی تنها با مجوز این سازمان مجاز می‌باشد و با متخلفین برابر مقررات رفتار می‌شود.

www.isi-isc.com

<u>دستورزبان تخصصی اردو:</u>

۱- اردو گرامر کی رو سے کونسا جملہ صحیح نہیں ہے؟

۱) یہ تصویر اس لڑکی کی بنائی ہوئی ہے۔ ۲) یہ تصویر کو علی اور محسن بنائے ہیں۔

۳) ان تصاویر کو علی لایا ہے۔ ۴) ان تصاویر کو وہ لڑکی لائی ہے۔

۲- مندرجہ ذیل الفاظ کی ترتیب وار صحیح جمع کی صورتیں کون کونسی ہیں؟

"طالبہ" - "دہی" - "ماں" - "گڑیا"

۱) طالبات - دہی - مائیں - گڑیائیں ۲) طالبات - دہیاں - ماؤوں - گڑیاؤں

۳) طلباء - دہی - مائیں - گڑیائیں ۴) طلباء - دہیاں - ماؤوں - گڑیاؤں

۳- ذیل کے جملے کے پیش نظر، "جتنا" صفت کی کس قسم میں شمار ہوتا ہے؟

" میزبان نے فراخدلی سے کہا: آپ جتنا کھا سکتے ہیں، کھائیں۔"

۱) صفت مفعولی ۲) صفت عددی

۳) صفت مقداری ۴) صفت نسبتی

۴- کس جملے کا فعل ماضی شکیہ مجہول ہے؟

۱) آج وہ گرم کوٹ خرید تا رہے گا۔ ۲) وہ لڑکا قرآن مجید کی خوبصورت تلاوت پیش کرتا ہوگا۔

۳) آج کی تقریب میں تمام بچے بلائے گئے ہوں گے۔ ۴) اپنے استاد سے مل کر اسے پھولا نہ سماتا گیا رہتا ہے۔

۵- نیچے دیئے گئے اسماء کی ترتیب وار نوعیت کیا کیا ہیں؟

" عطردانی - دستانہ - سپیرا - اٹھان"

۱) صفت فاعلی - اسم آلہ - حاصل مصدر - اسم ظرف ۲) اسم مفعول - اسم ظرف - صفت فاعلی - حاصل مصدر

۳) صفت مفعولی - ظرف زمان - ظرف مکان - صفت فاعلی ۴) اسم ظرف - اسم آلہ - صفت فاعلی - حاصل مصدر

۶- اردو گرامر کی رو سے کونسا جملہ غلط ہے؟

۱) تجھ نے یہ کام اس کی سپرد کر ڈالی تھی۔ ۲) مجھ ناچیز نے ان کی زیارت کی۔

۳) اس نالائق نے یہ بات جلد بازی میں کی۔ ۴) میں نے دوست کو ایک خط لکھا تھا۔

۷- ذیل کے الفاظ میں سے کونسا اردو مصادر میں شمار نہیں ہوتا ہے؟

۱) بونا ۲) جانا ۳) تانا ۴) سونا

۸- ذیل کے فقروں کے افعال کی مجہول صورت کونسی ہیں؟

"حسن نے بازار سے ناول کی تین کتابیں خریدیں۔" - "سلمی کو استانی نے تین قلم تحفے میں دیئے تھے۔"

۱) بازار سے ناول کی تین کتابیں خریدی گئیں۔ سلمی کو تین قلم تحفے میں دیئے گئے تھے۔

۲) بازار میں ناول کی تین کتابیں لکھی گئی ہیں۔ سلمی اور استانی سے تین قلم تحفے میں ملے تھے۔

۳) حسن سے بازار سے تین ناول کی کتابیں مل گئیں۔ سلمی سے استانی کو تین قلم تحفے میں ملے تھے۔

۴) ناول کی کتابیں حسن کے لئے بازار سے خریدی ہوئی تھیں۔ سلمی نے استانی کو تین قلم تحفے میں دیا گیا تھا۔

www.isi-isc.com

۹- کونسا جملہ اردو گرائمر کی رو سے صحیح ہے؟

۱) میر تقی میر ہی اردو شاعری کو وسعت بخشا۔
۲) طبیعت کی دورنگی نے مجھے کہاں کھینچ لایا ہے؟
۳) میرے ساتھ وہ بھی دھوکا کھایا۔
۴) تجھ کو طبیعت کی دورنگی کہاں تک لائی ہے؟

۱۰- درج ذیل الفاظ کے ترتیب وار مہمل الفاظ کونسے ہیں؟

"جھوٹ" - "سچ" - "ٹھیک" - "چور"

۱) مچ - کذب - ٹھیک - چھیڑ
۲) بچ - ہاتھ - صحیح - چیت
۳) چاٹ - ناچ - ٹھاک - چھپی
۴) موٹ - مچ - ٹھاک - چکار

۱۱- کونسا لفظ مؤنث ہے؟

۱) موتی
۲) حویلی
۳) پانی
۴) ہاتھی

۱۲- اردو قواعد کی رو سے ذیل کے الفاظ کیا کہلاتے ہیں؟

"پلنگڑی" - "گھڑیال" - "بنگڑ" - "گھبراہٹ"

۱) ظرف - حاصل مصدر - اسم مکبّر - حاصل مصدر
۲) حاصل مصدر - اسم مصغر - اسم مصغر - ظرف
۳) اسم مصغر - اسم مکبّر - اسم مکبّر - حاصل مصدر
۴) اسم مصغر - ظرف - حاصل مصدر - اسم مکبّر

۱۳- کونسا فقرہ غلط ہے؟

۱) اگر وہ زیادہ نہ کھاتا جو اس کے پیٹ میں درد نہ ہوتا۔
۲) اگر محنت کروگے تو کامیاب ہو جاؤگے۔
۳) جو بوؤگے سو کاٹوگے
۴) جب گارڈ نے جھنڈی دکھائی تو گاڑی چل پڑی۔

۱۴- ذیل کے الفاظ صفت کی کس قسم میں شمار ہوتے ہیں؟

"کھٹا" - "کچھ" - "کشمیری" - "کمتّی"

۱) صفت تفضیلی - صفت نسبتی - صفت ذاتی - صفت مقداری
۲) صفت ذاتی - صفت عددی غیر معین - صفت نسبتی - صفت ذاتی
۳) صفت مقداری - صفت ذاتی - صفت ذاتی - صفت نسبتی
۴) صفت ذاتی - صفت عددی معین - صفت مقداری - صفت نسبتی

۱۵- ذیل کے الفاظ، ترتیب وار اسم کی کس قسم میں شمار ہوتے ہیں؟

"کھیلتے کھیلتے" - "دوڑتا ہوا" - "کون" - "ہار جیت"

۱) اسم حاصل مصدر - اسم مکبّر - اسم استفہام - اسم حالیہ
۲) اسم فاعل - اسم مفعول - اسم استفہام - تضاد
۳) اسم مفعول - اسم فاعل - اسم استفہام - اسم فاعل
۴) اسم حالیہ - اسم حالیہ - اسم استفہام - اسم حاصل مصدر

۱۶- ذیل کے شعر میں کونسی ضمیر پائی جاتی ہے؟

"نہ خنجر اٹھے گا نہ تلوار ان سے یہ بازو میرے آزمائے ہوئے ہیں"

۱) ضمیر تاکیدی
۲) ضمیر مفعولی
۳) ضمیر شخصی
۴) ضمیر صفتی

۱۷- کونسے فقرے میں "استمرار" کی حالت نہیں پائی جاتی؟

۱) وہ غور سے سنتا جائے گا۔
۲) ہمارے گھر آیا کرو!
۳) ہم ورزش کرتے رہتے ہیں۔
۴) میں اس کے پاس رہتا ہوں۔

www.isi-isc.com

۱۸- ذیل کے مقولے میں "آزمائے ہوئے" اردو قواعد کی رو سے کیا کہلاتا ہے؟
"آزمائے ہوئے کو کیا آزمانا"

۱) اسم فاعل
۲) اسم مفعول
۳) اسم ظرف زمان
۴) اسم ظرف مکان

۱۹- اردو گرائمر کی رو سے کونسا فقرہ غلط ہے؟

۱) مریم اور فریدہ بازار سے دس قلم خریدتی ہیں۔
۲) ان لڑکیوں کو لائبریری سے دس کتابیں لینی تھیں۔
۳) آپ کو اپنا سبق غور سے پڑھنا ہوگا۔
۴) ان لڑکوں کو شیراز جانا تھا۔

۲۰- کونسا فقرہ ماضی شکیہ استمراری نوع سوم میں شمار ہوتا ہے؟

۱) ہمارے دوست آج تہران سے کراچی پہنچ گئے ہوں گے۔
۲) دفتر کا چپڑاسی دیانتداری سے اپنا فرض ادا کرتا رہا جاتا ہوگا۔
۳) ستمبر کے آخر تک یونیورسٹیاں کھل جاتی ہوں گی۔
۴) قاری قرآن مجید کی تلاوت کر رہا ہوگا۔

۲۱- ذیل کے فقروں میں "سے" کا حرف جر، ترتیب وار کن مفاہیم میں مستعمل ہے؟
"احمد تمام لڑکوں سے ہشیار ہے۔" - "حرص سے آدمی ذلیل ہوتا ہے۔"

۱) تضاد کے لئے - مفعول کے معنوں میں
۲) ساتھ کے معنوں میں - تقابل کے لئے
۳) تقابل کے لئے - سبب کے لئے
۴) متعدی بنانے کے لئے - سبب کے لئے

۲۲- ذیل کے مصادر میں سے کونسے مصادر جعلی نہیں ہیں؟

۱) لرزنا - دفنانا
۲) ڈورانا - کہلانا
۳) بخشنا - داغنا
۴) نوازنا - فرمانا

۲۳- ذیل کے مذکر الفاظ کی مؤنث شکلیں کونسی ہیں؟
"سسر" - "گوالا" - "پھوپھا" - "دھوبی"

۱) سسرال - گوالی - پھوپھن - دھوبن
۲) ساس - گوالن - پھوپھن - دھوبی
۳) ساس - گوالن - پھوپھی - دھوبن
۴) سسرال - گوالی - پھوپھی - دھوبیا

۲۴- "چاہیے" کے اردو جملوں میں استعمال کے پیش نظر، کونسی بات صحیح ہے؟

۱) چاہیے کے استعمال میں اصل مصدر کی تذکیر و تانیث اور مفرد و جمع کی شکل، مفعول کی مناسبت سے بنتی ہے۔
۲) چاہیے کے استعمال کے ساتھ، جملے کے آغاز میں شروع میں ضمایر فاعلی کی ضرورت ہے۔
۳) چاہیے کے استعمال میں جملے میں اصل مصدر کی تذکیر و تانیث فاعل کی مناسبت سے بنتی ہے۔
۴) چاہیے کے استعمال میں ضمایر مفعولی، ضمایر فاعلی میں تبدیل ہوتے ہیں۔

www.isi-isc.com

۲۵- کونسے فقرے میں املے کی غلطیاں پائی جاتی ہیں؟

۱) اگر بیگم صاحبہ نے جلدی کھانا تیار کرلیا ہوتا تو ہم وقت پر اپنا سفر شروع کردیتے۔

۲) ٹیلیفون کی گھنٹی بجتے ہی دادے نے رسیور اٹھایا۔

۳) پارلیمنٹ میں اصلاح معاشر کا بل پاس ہوگیا ہوگا۔

۴) ہم گاہے گاہے چچا کو فون کیا کرتے تھے۔

متون تخصصی:

۲۶- ذیل کے الفاظ کے متضاد الفاظ کونسے ہیں؟

"پرایا" - "پالتو" - "جوڑ" - "چوڑائی" - "پورا"

۱) اچھا- پستی- ملاپ- سکھ- چھوٹا

۲) اپنا- وحشی- توڑ- لمبائی- ادھورا

۳) پرانا- جیت- پاگل- سستا- گھاٹی

۴) اندھیرا- اُتار- مہنگا- کڈھب- بھاری

۲۷- کونسے لفظ یا ترکیب کا مفہوم صحیح نہیں؟

۱) پل پڑنا: ٹوٹ پڑنا

۲) روہانسا منہ بنانا: آنسو بھرلانے کا انداز

۳) تلملانا: مطمئن ہونا

۴) بیچ بچاؤ کراکے: صلح کراکے

۲۸- کس فقرے میں محاورے کا استعمال غلط ہے؟

۱) اسے کبھی یہ جرات نہیں ہوتی کہ میری طرف میلی آنکھ سے دیکھے۔

۲) کشتی میں اعلی کارکردگی کی وجہ سے، اس نے اپنا سکہ بٹھایا۔

۳) انہوں نے اپنے ملک کے دشمنوں کے چھکے چھڑا دیئے۔

۴) گرمی کی وجہ سے وہ اپنے سر پر سایہ منڈلا رہا ہے۔

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۲۹ سے لے کر ۳۰ تک کے صحیح جوابات کی نشاندہی کیجئے:

"پرانے زمانے میں کسی گاؤں میں ایک چغل خور رہتا تھا- لگائی بجھائی اور چغل خوری کی عادت اس کی گھٹی میں پڑی تھی کہ یہ بدعادت چھوٹے نہ چھٹتی تھی۔ وہ اپنی اس قبیح حرکت کے ہاتھوں نقصان اٹھاتا تھا۔ نوکری سے بھی ہاتھ دھونے پڑے، مگر چغل خوری نہ چھوٹنا تھی نہ چھوٹی۔ تھوڑی بہت پس انداز کی ہوئی رقم بھی ختم ہوگئی، فاقوں کی نوبت آگئی اور وہ دربدر کی خاک چھاننے پر مجبور ہوگیا۔ کیونکہ گاؤں میں کوئی اس کو ملازمت دینے پر تیار نہ تھا۔"

۲۹- اس متن کی رو سے "چھوٹنا"- "لگائی بجھائی" - "گھٹی میں پڑنا" اور "ہاتھ دھونا" کے علی الترتیب صحیح مفاہیم کونسے ہیں؟

۱) آزادی ملنا- بجھانا- مٹھی میں بند ہونا- ہاتھ بٹانا

۲) آزاد کرنا- چسپاں کرنا- جیب میں پڑنا- ہاتھ صاف کرنا

۳) خلاص ہونا- چغل خوری- عادت ہونا- آس توڑنا

۴) رہائی دینا- تجدید کرنا- عادت بگڑنا- امید کرنا

۳۰- اس متن کے پیش نظر، کونسا فقرہ غلط ہے؟

۱) چغل خور کو اپنے ہی گاؤں میں ایک اور ملازمت ملی۔

۲) چغل خور کو اس وجہ سے بھوکے رہنے پڑے۔

۳) چغل خور کو طرح طرح کی ذلت اٹھانی پڑی۔

۴) چغل خور کے پاس موجودہ پیسے ختم ہوگئے اور وہ غریب بن گیا۔

www.isi-isc.com

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۱ کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے:

" شاہد ایک دن چوکھٹ پر اوندھے منہ گرے اور انہیں اٹھانے کے لئے کسی حکیم یا ڈاکٹر کا نسخہ نہ آسکا اور حمیدہ نے میٹھی روٹی کے لئے ضد کرنا چھوڑ دیا۔ کسی کو معلوم ہی نہیں کہ اس ٹاٹ کے پردے کے پیچھے کسی کی جوانی آخری سسکیاں لے رہی ہے اور ایک نئی جوانی سانپ کی پھن کی طرح اٹھ رہی ہے۔"

۳۱- اس متن کی رو سے " چوکھٹ " - " اوندھے منہ " - " ٹاٹ " - " پھن " کے صحیح مفاہیم علی الترتیب کونسے ہیں؟

۱) چوکور - لیٹے ہوئے - دبیز کپڑا - سانپ کے جسم کا پھیلاؤ
۲) دروازہ - منہ کا اوپر کی طرف ہونا - بوریا - سانپ کا نیش
۳) دہلیز - منہ کا کھلا ہونا - مسند - سانپ کا ڈسنا
۴) آستان - منہ کے بل - چٹائی - سانپ کے سر کا پھولنا

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۲ کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے:

" میں اپنے چچا کے ساتھ رہتی ہوں۔ میرے والد کا انتقال ہو چکا ہے۔ میرے کوئی بھائی بہن نہیں۔ مجھے چچا نے پالا ہے۔ وہ لاولد ہیں۔ چچا ایک بینک میں کلرک ہیں۔ مجھے پیرس میں اسکالرشیپ مل گیا تھا۔ میں وہاں خوش تھی۔ مگر میری چچا چچی یہاں بالکل اکیلے تھے۔ وہ دونوں بہت بوڑھے ہو چکے ہیں۔ چچی بیچاری تو ضعیف العمری کی وجہ سے بالکل بہری ہو گئی ہے۔"

۳۲- کونسا فقرہ اس متن کے مفاہیم سے مناسب نہیں رکھتی ہے؟

۱) والدین کے انتقال کی وجہ سے میں اور میرے بھائی بہن چچا کے ساتھ رہتے ہیں۔
۲) جب میں پیرس پڑھنے کے لئے گئی، میرے چچا اور چچی دونوں اکیلے ہو گئے۔
۳) میری چچی بڑھاپے اور کمزوری کی وجہ سے بہری ہو گئی ہے۔
۴) میرے چچا اور چچی کی کوئی اولاد نہیں ہے۔

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۳ کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے:

" ملک میں واویلا مچا ہوا تھا۔ دکاندار دن دہاڑے لوٹ لئے جاتے، پر کوئی اس کی فریاد سننے والا نہ تھا۔ دیہاتوں کی ساری دولت لکھنؤ میں کھنچی چلی آتی تھی اور یہاں سامان عیش کے بہم پہنچانے میں صرف ہو جاتی تھی۔ بھانڈ، نقال، کتھک اور ارباب نشاط کی گرم بازاری تھی۔"

۳۳- اس متن میں " دن دہاڑے " - " لوٹ لینا " - " بھانڈ " کے ترتیب وار صحیح مفاہیم کونسے ہیں؟

۱) صبح کے وقت - اپنے لئے اٹھانا - مذاق اڑانے والا
۲) دن کے خاتمے میں - پیسے ادا کرنا - کہانی سنانے والا
۳) دن کی روشنی میں - چھین لینا - مسخرہ
۴) دن کی روشنی میں - رخصت کرنا - نقل اتارنے والا

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۴ کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے:

" غرض یہ کہ میر ذہنی زندگی کے بعض خاص مرحلوں میں مرا رفیق و ہمدرد نکلا۔ میں نے اس کی مدد سے بہت سے طوفانوں کا مقابلہ کیا۔ میں نے میر سے پامردی سیکھی ہے اور شرافت بھی۔ میر نے مجھے رلایا بھی ہے اور میرے آنسو پونچھے ہیں۔ یہ ضرور ہے کہ چوبیس گھنٹے کی رفاقت سے ایک خاص قسم کی ذہنی بے چارگی کا رجحان پیدا ہوتا ہے۔"

www.isi-isc.com

۳۴۔ کونسا فقرہ اس متن سے مربوط نہیں؟

۱) مصنف کے خیال میں میر تقی میر اور مصنف میں کسی بھی مرحلے میں رفاقت اور ہمدردی نہیں ملتی ہے۔

۲) مصنف کا خیال ہے کہ اس نے میر کی مدد سے بہت سی مشکلات کا مقابلہ کیا ہے۔

۳) مصنف کے خیال میں میر کی شاعری رُلاتی بھی ہے اور تسلّی کا باعث بھی ہے۔

۴) مصنف کے خیال میں میر استقلال اور نجابت کی تعلیم دیتے ہیں۔

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۵ کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے:

" یہاں رات دن آنکھیں پھوڑنی پڑتی ہے، خون جلانا پڑتا ہے۔ تب کہیں انگریزی آتی ہے اور میں کہتا ہوں کہ تم کتنے کوڑھ مغز ہو کہ مجھے دیکھ کر سبق نہیں لیتے!"

۳۵۔ اس متن میں "آنکھیں پھوڑنا" اور "خون جلانا" کے محاوروں کے صحیح معنی کونسے ہیں؟

۱) آنکھیں اٹھا کر نہ دیکھنا۔ محنت مزدوری کرنا

۲) آنکھ اندھی کرنا۔ سخت محنت کرنا

۳) آنکھیں پھیرنا۔ حسد کرنا

۴) ناک بھویں چڑھانا۔ محنت کرنا

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۶ کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے:

" یہ ٹھیک ہے کہ زمانہ بدل گیا ہے لیکن منگولیا کے باشندوں کی زندگی میں زیادہ فرق نہیں آیا۔ ان کی زندگی اب بھی قریب قریب ایسی ہی ہے کہ جیسی آج سے ساڑھے سات سو برس پہلے تھی۔ اب بھی دشت گوبی کے آس پاس کے علاقے میں مغل خانہ بدوشوں کے قافلے بھیڑ بکریوں کے گلے کے لیے چارے کی تلاش میں پھرتے نظر آتے ہیں۔ اب بھی گھوڑے ان کی سب سے بڑی دولت ہیں۔ اس لیے چنگیز خان آج ہوتا تو کسی خانہ بدوش قبیلے کا سردار یا منگولیا کے کسی علاقے کا حاکم ہوتا۔"

۳۶۔ کونسی بات اس متن کو مدنظر رکھتے ہوئے صحیح نہیں؟

۱) منگولیا کے لوگ اکثر خانہ بدوش تھے۔

۲) خانہ بدوش منگول بھیڑ بکریاں چراتے تھے۔

۳) منگول خانہ بدوش دشت میں چارے ڈھونڈتے رہتے ہیں۔

۴) خانہ بدوش منگولوں کی زندگی میں پچھلی سات سو سال کی بہ نسبت زیادہ فرق آیا ہے۔

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۷ کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے:

"صدیقی صاحب ایک دفتر میں ہیڈ کلرک ہیں۔ پکے نمازی اور مطالعہ کے شوقین۔ علی الصبح سوا گیارہ بجے دفتر پہنچے ہوتے ہیں۔ چار اردو اخبارات کا الف سے ی تک سیر حاصل مطالعہ کرتے ہیں۔ دن پونے ایک بجے نماز ظہر کی تیاری شروع کرتے ہیں۔ انتہائی خشوع و خضوع کے ساتھ اڑھائی بجے تک نماز میں مشغول رہتے ہیں۔ بمشکل شام تین بجے تک گھر واپس پہنچتے ہیں۔ بدعنوان افسروں نے کبھی صدیقی صاحب کو محکمانہ کیش ایوارڈ کیلئے نامزد نہیں کیا!"

www.isi-isc.com

۳۷- کونسی بات اس متن کی رو سے صحیح ہے؟

۱) صدیقی صاحب کا کام مکمل طور پر اردو اخبارات پڑھنا اور دوپہر کی نماز پڑھ کر گھر واپس جانا ہے۔

۲) صدیقی صاحب دن کے سوا گیارہ بجے کام کے لئے آفیس سے نکل جاتے ہیں۔

۳) صدیقی صاحب دوپہر اڑھائی بجے دفتر میں کام مصروف رہتے ہیں۔

۴) افسروں نے صدیقی صاحب کو بدعنوانی کا ایوارڈ دیا ہے۔

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۸ سے لے کر ۳۹ کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے:

"سلیم نے دو تین فاقے کڑاکے کے کھینچے، تاب بھوک کی نہ لاسکا۔ لاچار بے حیائی کا برقعہ منہ پر ڈال کر قصد کیا کہ بہن کے پاس چلے۔ لیکن یہ شرم اس کے دل میں آتی تھی کہ قبلہ گاہ کی وفات کے بعد نہ بہن سے کچھ سلوک کیا، نہ خالی خط لکھا، بلکہ اس نے خط خطوط ماتم پُرسی اور اشتیاق کے جو لکھے، ان کا بھی جواب نہ بھیجا۔ اس شرمندگی سے اُس کا جی تو نہ چاہتا تھا، پر سوائے اُس گھر کے اور کوئی ٹھکانا اس کی نظر میں نہ ٹھہرا۔ جوں توں پاپیادہ خالی ہاتھ، گرتا پڑتا، ہزار محنت سے وہ کئی منزلیں کاٹ کر ہمشیر کے شہر میں جا کر اُس کے مکان پر پہنچا۔"

۳۸- سلیم کس حالت میں اپنی بہن کے گھر پہنچا؟

۱) بہن کے گھر میں بھوک کی وجہ سے سلیم کی طبیعت خراب ہوئی۔

۲) لاچار سلیم نے برقعہ پہنا اور تھوڑی دیر بعد بہن کے گھر پہنچا۔

۳) دو تین دن سخت بھوک برداشت کرنے کے بعد بہن کے گھر پہنچا۔

۴) سردیوں میں دو تین بار سردی کا احساس کرکے بہن کے گھر پہنچا۔

۳۹- کونسی بات مذکورہ متن کے مفاہیم کے پیش نظر، اس سے مطابقت نہیں رکھتی ہے؟

۱) سلیم کے سامنے بہن کے گھر جانے کے سوا کوئی دوسری جائے پناہ نظر نہ آئی۔

۲) سلیم کی بہن نے غفلت کی نیند سو کر اپنے بھائی کے تعزیتی خط کا جواب بھی نہ دیا۔

۳) سلیم بڑی مشکل سے لمبا راستہ طے کرکے بہن کے گھر جا پہنچا۔

۴) سلیم کو بہن کا گھر جانے میں، شرمندگی کا احساس ہو رہا تھا۔

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۴۰ کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے:

"انگریزوں کو وہ بے نقط سناتی ہے کہ لاں کے چھکے چھوٹ جاتے اور جب سب کو چڑا چڑا کر وہ تھک جاتی تو پھر عالیہ کے پاس آ گھستی۔"

۴۰- اس متن کی رو سے "بے نقط سنانا" اور "چھکے چھوٹ جانا" کے محاوروں کے ترتیب وار صحیح مفاہیم کونسے ہیں؟

۱) بُرا بھلا سننا- بے ہوش ہو جانا ۲) گالیاں دینا- گھبرا جانا

۳) سرگوشیاں کرنا- حواس باختہ ہو جانا ۴) اہم نکات کی طرف اشارہ کرنا- بے خوف ہو جانا

۴۱- کونسا لفظ دوسرے الفاظ سے معنی و مفہوم میں مختلف ہے؟

۱) اُترن ۲) گھمنڈ ۳) اکڑ ۴) اِتراہٹ

www.isi-isc.com

۴۲- کونسے محاورے کا مفہوم صحیح ہے؟

۱) دہائی دینا: مدد دینا
۲) سر پر اٹھانا: سر پر سے بوجھ اٹھانا
۳) ٹوٹ پڑنا: دو ٹکڑے ہو جانا
۴) کانٹوں میں گھسیٹنا: شرمندہ کرنا

۴۳- "اپنانا" - "گھر کا بوجھ سنبھالنا" - "سنی ان سنی کرنا" کے محاورات کے ترتیب وار صحیح مفاہیم کونسے ہیں؟

۱) از خود بنانا- گھر میں سامان کا ادھر سے ادھر لے جانا- بات کو غور سے سننا
۲) دوسرے کو دینا- گھر کی دیوار کو سنبھالنا- کسی کی سنتے سنتے قبول کرنا
۳) اپنی ملکیت بنانا- گھر کے خرچ کا کفیل ہونا- بات سن کر ٹالنا
۴) انتخاب کرنا - گھر میں بدانتظامی کرنا- بات سن کر انکار کرنا

۴۴- کونسے اردو ضرب المثل کا فارسی متبادل غلط ہے؟

۱) سانپ کا بچہ سنپولیا: عاقبت گرگ زادہ گرگ باشد۔
۲) آج کا کام کل پر نہ چھوڑ: کار امروز بہ فردا مفکن۔
۳) آنکھ او جھل پہاڑ او جھل: از دل برود ھر آنکہ از دیدہ برفت۔
۴) ہاتھی کا بوجھ ہاتھی اٹھاتا ہے: کار پاکان را قیاس از خود مگیر

۴۵- کونسے فقرے میں محاورے کا استعمال غلط ہے؟

۱) یہ منظر دیکھ کر ہمارے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔
۲) وہ خوش ہو کر چراغ پا ہو گیا۔
۳) سارا الزام مسلمانوں پر آیا اور ہندو گنگا نہا کر پاک ہو گئے۔
۴) اس کی بے مروتی سے ساتھی کا دل کھٹا ہو گیا۔

<u>ادبیات منظوم:</u>

۴۶- ذیل کے شعر میں، مشبہ اور مشبہٌ بہ کے الفاظ کونسے ہیں؟

جگنو کی روشنی ہے کاشانہ چمن میں
یا شمع جل رہی ہے پھولوں کی انجمن میں

۱) مشبہ: جگنو مشبہٌ بہ: انجمن
۲) مشبہ: شمع مشبہٌ بہ: پھول
۳) مشبہ: جگنو مشبہٌ بہ: شمع
۴) مشبہ: پھول مشبہٌ بہ: شمع

۴۷- کونسا مفہوم، ذیل کے شعر کے مفاہیم سے تعلق نہیں رکھتا ہے؟

اے ابر قسم ہے تجھے رونے کی ہمارے
تجھ چشم سے ٹپکا ہے کبھو لخت جگر بھی

۱) شاعر نے عاشق کے آنسو کو لخت جگر یعنی اس کے عزیز بیٹے سے تشبیہ دی ہے۔
۲) شاعر کے خیال میں عاشق کی آنکھ سے آنسو کے بجائے خون ٹپکتا ہے۔
۳) شاعر نے عاشق کے رونے کو بادل سے بارش ہونے پر ترجیح دی ہے۔
۴) شاعر نے بارش میں اور اپنے رونے میں تعلق پیدا کیا ہے۔

۴۸- کونسا شعر، ذیل کے شعر کے مفہوم سے مناسبت رکھتا ہے؟

اک عمر چاہئے کہ گوارا ہو نیش عشق
رکھی ہے آج لذت زخم جگر کہاں؟

۱) دل جلے ہم نہیں رہے بیکار
زخم کاری اٹھائے کھائے داغ

۲) لہو میری آنکھوں میں آتا نہیں
جگر کے مگر زخم سب بھر گئے

۳) ہر زخم جگر داور محشر سے ہمارا
انصاف طلب ہے تری بے دادگری کا

۴) رگ و پے میں جب اترے زہر غم تب دیکھئے کیا ہو
ابھی تو تلخی کام و دہن کی آزمائش ہے

www.isi-isc.com

۴۹- کونسی عبارت قصیدہ اور ہجو کے اختلافات میں شامل نہیں؟

۱) قصیدے میں مداح مدح سرائی سے دلجوئی کرتا ہے اور ہجو میں حریف کو ذلیل کرنا مقصود ہوتا ہے۔

۲) دراصل قصیدہ اور ہجو، واسوخت کی دو الگ کڑیاں اور اس کی ذیلی اقسام میں شمار ہوتے ہیں۔

۳) قصیدے میں مخاطب کے اچھے پہلو اور ہجو میں مخاطب کے بُرے پہلو مد نظر رہتے ہیں۔

۴) قصیدے میں شاعر کا مقصد تعریف ہے اور ہجو میں اس کا مقصد بد گوئی ہے۔

۵۰- کونسی عبارت واسوخت کی صحیح تعریف پیش کرتی ہے؟

۱) شاعر اپنے محبوب کی بے وفائیوں سے تنگ آ کر اسے جلی کٹی سناتا ہے۔ بلکہ اسے چھوڑ کر کسی اور سے دل لگانے کی دھمکی دیتا ہے۔

۲) شاعر اپنے محبوب کے فراق میں درد سے بھرپور لمحات کا اظہار کرتا ہے اور گذشتہ دنوں کی یادیں تازہ کرتا ہے۔

۳) شاعر اپنی زندگی کے مصائب و مشکلات سے تنگ آ کر، شاعری میں ان کا ذکر سوز و گداز سے کرتا ہے۔

۴) شاعر اپنے معاشرے کی بدحالی پر روتا رہتا ہے اور اس کی بنا پر علامت نگاری سے مدد لیتا ہے۔

۵۱- اس شعر کے صحیح مضموم کے پیش نظر کونسی عبارت اس کے مفہوم سے مناسبت نہیں رکھتی ہے؟

خوشامد کب کریں عالی طبیعت اہل دولت کی　　　نہ جھاڑے آستین کہکشاں شاہوں کی پیشانی

۱) امیر لوگوں کی خوشامد کے لئے بڑی شخصیات آسمانوں سے نیچے اتر کر ان کی خدمت نہیں کرتی ہیں۔

۲) عظیم انسان، کہکشاؤں کی طرح عالی مرتبت ہوتے ہیں اور اہل دولت کی خوشامد نہیں کرتے ہیں۔

۳) عالی طبیعت لوگ کہکشاؤں کی آستین سے شاہوں کی پیشانی کا پسینہ جھاڑتے ہیں۔

۴) عظیم شخصیات دولتمندوں کی تعریف و تمجید نہیں کرتی ہیں۔

۵۲- ذیل کے شعر میں "سندر"، "ٹک" اور "درس" کے ترتیب وار صحیح مفہوم کونسے ہیں؟

تجھ گھر کی طرف سندر آتا ہے ولی دائم　　　مشتاق درس کا ہے ٹک درس دکھاتی جا!

۱) ہمیشہ۔ تھوڑا سا۔ ڈر　　　۲) دریا۔ گھڑی بھر۔ سبق

۳) ملاقات۔ بہت جلد۔ سبق　　　۴) خوبصورت محبوب۔ ذرا سا۔ دیدار

۵۳- کونسے شعر میں غالب دہلوی کے جذبہ رشک کا اظہار ملتا ہے؟

۱) قیامت ہے کہ ہووے مدعی کا ہمسفر غالب　　　وہ کافر جو خدا کو بھی نہ سونپا جائے ہے مجھ سے

۲) غم ہستی کا اسد کس سے ہو جز مرگ علاج　　　شمع ہر رنگ میں جلتی ہے سحر ہونے تک

۳) کیا آبروئے عشق جہاں عام ہو جفا　　　رُکتا ہوں، تم کو بے سبب آزار دیکھ کر

۴) غم اگرچہ جاں گسل ہے، پہ بچیں کہاں کہ دل ہے　　　غم عشق اگر نہ ہوتا، غم روزگار ہوتا

۵۴- ذیل کے شعر کا صحیح مفہوم کونسا ہے؟

شاعر کی نوا ہو کہ مغنی کا نفس ہو　　　جس سے چمن افسردہ ہو وہ باد سحر کیا؟

۱) شاعر کی شاعری کے اثر سے مغنی کی سانس تیز ہوتی جاتی ہے، جبکہ چمن پر افسردگی چھاجاتی ہے۔

۲) شاعر اور مغنی کی آوازیں، ایک جیسی ہوتی ہیں۔ دونوں سے چمن اور چمن والے افسردہ ہوتے ہیں۔

۳) شاعر کی شاعری ہو یا مغنی کی نغمہ پردازی، اگر وہ غم اور افسردگی کے باعث ہوں، اس کا کوئی فایدہ نہیں ہوگا۔

۴) باد سحری سے عام طور پر چمن پر افسردگی چھاجاتی ہے۔ جیسا کہ مغنی کی سانس سے شاعر کی نوا افسردہ ہوجاتی ہے۔

www.isi-isc.com

۵۵- ذیل کے کونسے شعر میں تجسیم پائی جاتی ہے؟

۱) یاد کے بے نشاں جزیروں سے — تیری آواز آ رہی ہے ابھی

۲) رات بھر ہم یوں رقص کرتے رہے — نیند تنہا کھڑی ہاتھ ملتی رہی

۳) ان کا آنا حشر سے کچھ کم نہ تھا — اور جب پلٹے قیامت ڈھا گئے

۴) آشنا درد سے ہونا تھا کسی طور ہمیں — تو نہ ملتا تو کسی اور سے بچھڑے ہوتے

۵۶- ذیل کے شعر میں ارکان استعارہ میں سے مستعارٌ لہ اور مستعارٌ منہ علی الترتیب کونسے الفاظ ہیں؟

پلکوں سے گرنہ جائیں یہ موتی سنبھال لو — دنیا کے پاس دیکھنے والی نظر کہاں؟

۱) مستعارٌ لہ : پلک — مستعارٌ منہ : موتی

۲) مستعارٌ لہ : آنسو — مستعارٌ منہ : موتی

۳) مستعارٌ لہ : نظر — مستعارٌ منہ : آنسو

۴) مستعارٌ لہ : انسان — مستعارٌ منہ : دنیا

۵۷- ذیل کے شعر میں کونسی صنعتیں موجود ہیں؟

اس چشم سیہ مست پہ گیسو ہیں پریشان — میخانہ پہ گھنگھور گھٹا کھیل رہی ہے

۱) لف و نشر - متضاد

۲) ایہام - مراعات النظیر

۳) تلمیح - اغراق

۴) تشبیہ - لف و نشر

۵۸- ذیل کے شعر میں کونسی صنعتیں موجود ہیں؟

ہوتا ہے نہاں گرد میں صحرا مرے آگے — گھستا ہے جبیں خاک پہ دریا مرے آگے

۱) اغراق - حشو

۲) تعلّی - جناس ناقص

۳) مبالغہ - مراعات النظیر

۴) ایہام – تشبیہ

۵۹- کونسے شعر کا مضمون ذیل کے شعر کے مضمون کے ساتھ مناسبت رکھتا ہے؟

غالب خستہ کے بغیر کونسے کام بند ہیں؟ — روئیے زار زار کیا، کیجئے ہائے ہائے کیوں

۱) دائم آباد رہے گی دنیا — ہم نہ ہوں گے، کوئی ہم سا ہوگا

۲) گو جوانی میں تھی کج رائی بہت — پر جوانی ہم کو یاد آئی بہت

۳) سرو یا گل، آنکھ میں جچتے نہیں — دل پہ ہے نقش، اس کی رعنائی بہت

۴) جی میں ہے یاد رخ و زلف سیہ فام بہت — رونا آتا ہے مجھے ہر سحر و شام بہت

۶۰- کونسا مفہوم ذیل کے شعر کے مفاہیم میں شامل نہیں؟

یاں آدمی پہ جان کو وارے ہے آدمی — اور آدمی ہی تیغ سے مارے ہے آدمی

پگڑی بھی آدمی کی اُتارے ہے آدمی — چلّا کے آدمی کو پکارے ہے آدمی

۱) کچھ لوگ مشکلات میں دوسروں کو مدد کے لئے پکارتے ہیں۔

۲) اس دنیا میں کچھ لوگ دوسروں پر اپنی جان قربان کردیتے ہیں۔

۳) بعض لوگ دوسروں کی بے عزتی کرتے ہیں اور انہیں رسوا کرتے ہیں۔

۴) بعض لوگ اس دنیا میں دوسروں کی عزت کرتے ہیں اور ان کے لئے پگڑی بناتے ہیں۔

www.isi-isc.com

۶۱- کونسے شعر کا مفہوم و مضمون دوسرے اشعار سے مختلف ہے؟

۱) اسی کا جلوہ ہر جانب عیاں ہے — نمود حسن بے صورت کہاں ہے؟
۲) اس کے چہرے کی چمک کے سامنے سادہ لگا — آسماں پہ چاند پورا تھا مگر آدھا لگا
۳) تو ہی نظر آتا ہے ہر شے پہ محیط ان کو — جو رنج و مصیبت میں کرتے ہیں گلہ تیرا
۴) پھندے سے تیرے کیوں کر جائے نکل کے کوئی — پھیلا ہوا ہے ہر سو، عالم میں جال تیرا

۶۲- کونسی عبارت ذیل کے شعر کے مفاہیم میں شامل نہیں؟

متصل روتے ہی رہئے تو بجھے آتش دل — ایک دو آنسو تو اور آگ لگا جاتے ہیں

۱) عشق میں مسلسل روتا رہنا ضروری ہے۔
۲) وصال میں رونا بند کر دینا چاہئے ورنہ اس کے دل میں آگ لگے گی۔
۳) پیوستہ روتے رہنے سے شوق وصل کی آگ بجھ جاتی ہے۔
۴) عشق میں ایک دو آنسو لگانے سے عشق کی آگ تو اور بھی بھڑک جاتی ہے۔

۶۳- کونسی عبارت اس شعر کے مفاہیم میں شامل ہے؟

الٹی ہو گئیں سب تدبیریں، کچھ نہ دوا نے کام کیا — دیکھا اس بیماری دل نے آخر کام تمام کیا

۱) دل میں موجود عشق نے میرا کام تمام کیا اور ہر طرح کی تدبیر الٹی ہو گئی۔
۲) سب تدبیریں عشق میں کام آ گئیں اور میری مراد پوری ہو گئی۔
۳) دیوانہ لوگوں نے عشق کے لئے مکمل تدبیریں کیں۔
۴) بیمار دل نے عشق میں سب کام مکمل کر دیئے۔

۶۴- کونسی عبارت مسمط کی ہیئت کی خصوصیات میں شامل ہے؟

۱) ہر بند الگ الگ بحر رکھتا ہے اور ہر بند دوسرے بندوں سے مصرعوں کی تعداد میں مختلف ہوتا ہے۔
۲) مسمط میں پہلے بند کے تمام مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں اور دوسرے بند کے تمام مصرعے الگ الگ قافیوں میں لکھے جاتے ہیں۔
۳) مسمط میں پہلے بند کے تمام مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں اور بعد کے تمام مصرعے سوائے آخری کے، الگ الگ قافیوں میں کہے جاتے ہیں۔
۴) تمام بندوں کے مصرعے سوائے آخری مصرعے، ہم قافیہ ہوتے ہیں اور دیگر بندوں کے آخری مصرعے ایک دوسرے سے ہم قافیہ ہوتے ہیں۔

۶۵- ذیل کے شعر کا صحیح مفہوم کونسا ہے؟

ڈیرے ڈالے ہیں بگولوں نے جہاں — اس طرف چشمہ رواں تھا پہلے

۱) اس جہاں میں بگولوں نے اپنے خیمے برپا کیے ہیں، چوں کہ ہر طرف پانی کے چشمے رواں تھے۔
۲) یہ مکان اس سے پہلے آباد ہوا کرتا تھا جب کہ اس وقت ویرانہ ہی ویرانہ اور جھلسا ہوا نظر آتا ہے۔
۳) اب یہاں بگولے جیسے گرم لوگوں نے اپنا خیمہ برپا کیا ہے اور اس وجہ سے چشمے بھی رواں ہیں۔
۴) اب بڑی دیر سے پرندوں نے یہاں گھونسلے بنائے ہیں۔ اس لئے کہ قدیم سے یہاں ایک چشمہ رواں تھا۔

www.isi-isc.com

۶۶- کونسی عبارت ذیل کے شعر کے صحیح مفاہیم میں شامل ہے؟

دشت سے جھوم کے جب باد صبا آتی تھی
صاف غنچوں کے چٹکنے کی صدا آتی تھی

۱) غنچے جھومتے ہوئے، چٹک چٹک کر کھلتے ہیں۔
۲) کلیاں صاف کہتی ہیں، اے باد صبا جھوم کر دشت میں آؤ!
۳) غنچے صاف ہیں اور دشت میں باد صبا کے ساتھ چلتے ہیں۔
۴) دشت کی طرف سے باد صبا کے جھومتے ہوئے آنے سے، کلیاں چٹک چٹک کر کھل جاتی تھیں۔

۶۷- ذیل کے شعر میں کونسی صنعتیں موجود ہیں؟

شوق لیلائے سول سروس نے
اتنا دوڑایا لنگوٹی کر دیا پتلوں کو

۱) تلمیح - اغراق
۲) حسن تعلیل - تجاہل عارفانہ
۳) جناس تام - تضاد
۴) مراعات النظیر - سجع متوازی

۶۸- "طبقاتی کشمکش کا ذکر، تیسری دنیا کے پسے ہوئے عوام سے ہمدردی اور مارکسیزم کی پرچار" کس شاعر کی شاعرانہ خصوصیات ہیں؟

۱) ن۔م راشد
۲) ناصر کاظمی
۳) حفیظ جالندھری
۴) فیض احمد فیض

۶۹- ان اشعار میں کونسی صنعتیں پائی جاتی ہیں؟

تھی دشت کربلا کی زمیں، رشک آسماں
تھا دور دور تک شب مہتاب کا سماں
چھپکے ہوئے ستاروں کا، ذروں پہ تھا گماں
نہر فرات بیچ میں تھی مثل کہکشاں

۱) تلمیح - استعارہ
۲) تشبیہ - ایہام
۳) تلمیح - تشبیہ
۴) استعارہ - اغراق

۷۰- ذیل کے شعر کا صحیح مفہوم کونسا ہے؟

گردوں پہ رنگ چہرۂ مہتاب فق ہوا
سلطان غرب و شرق کا نظم و نسق ہوا

۱) صبح ہوتے ہی چاند کی چمک ماند پڑ گئی اور ہر طرف سورج کی حکمرانی شروع ہو گئی۔
۲) چاند کا چہرہ رات کے وقت شرق و غرب کے نور سے چمک اٹھا۔
۳) غرب سے لے کر شرق تک چاند کی حکمرانی ہونے لگی۔
۴) آسماں پر مہتاب نے اپنا چہرہ دکھایا تو ہر جگہ نور چھا گیا۔

۷۱- اردو ادب کی کونسی صنف شعر میں عورتوں کی گفتگو، ان کے جذبات اور ان کے معاملات حسن و عشق وغیرہ کو ان کی زبان میں بیان کیا جاتا تھا؟ یہ صنف شعر اردو شعرا کے غیر معتدل اور غیر صحت مندانہ رجحانات کی آئینہ دار تھی۔

۱) غزل
۲) ریختی
۳) قصیدہ
۴) رباعی

۷۲- کونسے شعر کا مفہوم، ذیل کے شعر کے مفہوم و مضمون سے قریب ہے؟

اے حب جاہ والو جو آج تاجور ہے
کل اس کو دیکھیو تم، نے تاج ہے نہ سر ہے

۱) ابتدا ہی میں مر گئے سب یار
عشق کی کون انتہا لایا؟
۲) ہوا ہے وعدۂ دیدار جن غریبوں سے
وہ پھر رہے ہیں قیامت کی آرزو کرتے
۳) شرمندہ تیرے رخ سے ہے رخسار پری کا
چلتا نہیں کچھ آگے تیرے کبک دری کا
۴) جس سر کو آج غرور ہے یاں تاجوری کا
کل اس پہ یہی شور ہے پھر نوحہ گری کا

www.isi-isc.com

۷۳- ذیل کے شعر میں کونسی شعری صنعت موجود ہے؟

مظلوم نہ شاہ بحر و بر سا ہوگا
مینہ تیروں کا یوں کبھی نہ برسا ہوگا!

۱) توشیح ۲) تجنیس ناقص ۳) تجنیس تام ۴) استعارہ

۷۴- کونسی عبارت "مثنوی" کی وضاحت اور تعریف سے مناسبت نہیں رکھتی ہے؟

۱) مثنوی کے ہر شعر کے دونوں مصرعے آپس میں ہم قافیہ ہوتے ہیں۔

۲) مثنوی میں ہر طرح کے خیال اور مضامین و واقعات کی ادائیگی کی گنجائش ہے۔

۳) عربی و فارسی میں اس صنف نظم کا وجود نہیں تھا اور دراصل فارسی شعرا کی جدت طبع کا کرشمہ ہے۔

۴) مثنوی میں قصیدے یا غزل کی طرح شروع سے آخر تک برابر کے قافیوں یا ردیفوں کی پابندی ضروری ہے۔

۷۵- وہ کونسی صنف شاعری ہے جس کی روایت فارسی سے اردو میں نہیں آئی ہے۔ بلکہ اس کی بنیاد ہندی ہے؟

۱) واسوخت ۲) گیت ۳) مرثیہ ۴) شہر آشوب

ادبیات منثور:

۷۶- "آب حیات" - "نیرنگ خیال"- "سخندان فارس" کے ترتیب وار موضوعات کیا کیا ہیں؟

۱) تذکرہ و تنقید- مضمون نگاری- فارسی ادب اور ایرانی رسومات
۲) تذکرہ نگاری- انشائیہ نگاری- ایرانی مشاہیر کا تعارف
۳) تذکرہ و تنقید- افسانہ نگاری- فارسی لغت
۴) تاریخ نگاری- افسانہ نگاری- فارسی لسانیات

۷۷- فنی اعتبار سے کونسی بات ناول کے لوازم یا عناصر میں شامل نہیں؟

۱) پلاٹ ۲) کہانی ۳) سٹیج ۴) انداز نظر

۷۸- رتن ناتھ سرشار کے ناول "فسانہ آزاد" کا بڑا عیب کونسا ہے؟

۱) مرقع نگاری کی وجہ سے اس میں عیب پیدا ہوا ہے۔
۲) لکھنوی معاشرے کی تصویر کشی ہی اس کا بڑا عیب ہے۔
۳) بے جا طوالت اور غیر ضروری پھیلاؤ۔
۴) ظریفانہ مکالمے ہی اس کا سب سے بڑا عیب ہے۔

۷۹- "یادگار غالب" اور "الغزالی" اردو نثر کی کس صنف سے مربوط ہیں؟

۱) تذکرہ ۲) سوانح عمری ۳) تاریخ ادب ۴) خودنوشت سوانح عمری

۸۰- کونسی بات انشائیے کی خصوصیات میں شامل نہیں؟

۱) انشائیے میں کوئی مشورہ نہیں دیا جاتا ہے۔

۲) انشائیے میں کوئی نتیجہ اخذ نہیں کیا جاتا ہے۔

۳) انشائیہ میں کوئی اصلاحی مقصد مد نظر نہیں ہوتا ہے۔

۴) انشائیے میں قدیم دور کی مشہور شخصیات کا ذکر ضروری ہے۔

۸۱- کونسے مضامین کا شمار اردو ادب کے ابتدائی "خاکوں" میں ہوتا ہے؟

۱) "چند ہم عصر" - "گنجے فرشتے"
۲) "ہم نفسان رفتہ" - "گنج ہائے گرانمایہ"
۳) "پھول والوں کی سیر" - "دلّی کا ایک یادگار مشاعرہ"
۴) "ذاکر صاحب" - "مردم دیدہ"

www.isi-isc.com

۸۲- مذکورہ ذیل نثری تخلیقات کے مصنف ترتیب وار کون ہیں؟
"یہودی کی لڑکی" - "انار کلی" - "شہید وفا"
۱) آغا حشر کاشمیری- امتیاز علی تاج- عبدالحلیم شرر
۲) اُوپندر ناتھ اشک - محمد حسین آزاد- مرزا محمد ہادی رسوا
۳) اشفاق احمد - بانو قدسیہ - ابراہیم جلیس
۴) ذاکر حسین - ہاجرہ مسرور- عابد حسین

۸۳- کونسے ڈرامہ نگار نے اردو ڈرامے کو تصنع سے پاک کرکے زندگی کے حقیقی روپ سے آشنا کرنے کی کوشش کی؟
۱) میرزا ادیب
۲) احسن لکھنوی
۳) واجد علی شاہ
۴) طالب بنارسی

۸۴- کونسی بات پریم چند کی افسانہ نگاری کی خصوصیات میں شامل نہیں؟
۱) پریم چند کے افسانوں میں وطن سے محبت کے جذبات نمایاں ہیں۔
۲) پریم چند کے افسانوں کو مخصوص سیاسی نعروں کا آلہ کار کہا جاتا ہے۔
۳) پریم چند کی افسانہ نگاری میں معاشرتی اصلاح ان کا سب سے بڑا مقصد ہے۔
۴) پریم چند کے اولین افسانوی مجموعہ "سوز وطن" کو انگریزی حکومت نے باغیانہ قرار دے کر ضبط کر لیا۔

۸۵- مولانا ابوالکلام آزاد کی مشہور نثری تخلیق کونسی ہے؟
۱) حیات سعدی
۲) حیات جاوید
۳) غبار خاطر
۴) آثار الصنادید

۸۶- اردو ادب میں مزاح نگاری اور مزاح نگاروں کے پیش نظر کونسا نام اس سلسلے میں غیر مربوط ہے؟
۱) پطرس بخاری
۲) رشید احمد صدیقی
۳) وزیر آغا
۴) مشتاق احمد یوسفی

۸۷- ذیل کی نثری تخلیقات میں کونسی بات مشترکہ ہے؟
"کالا پانی" - "آشفتہ بیانی میری" - "یادوں کی برات"
۱) تینوں تخلیقات مختلف لوگوں کے خطوط کے مجموعے ہیں۔
۲) تینوں تخلیقات ایک مصنف کے افسانوی مجموعے ہیں۔
۳) تینوں تخلیقات مختلف شخصیات کی سوانح عمریاں ہیں۔
۴) تینوں تخلیقات آپ بیتیاں ہیں۔

۸۸- باغ و بہار کی تصنیف کے وقت، کونسی تصنیفات میر امن کے سامنے موجود تھیں؟
۱) فارسی کہانی" قصہ چہار درویش" اور "نوطرز مرصع"
۲) "فسانہ عجائب" اور "شگفتلا"
۳) "مرغوب القلوب" اور "تہذیب الاخلاق"
۴) "نوسرہار" اور "نورس"

۸۹- مرزا اسداللہ خان غالب کا کونسا مجموعہ، ان کی اپنی زندگی میں شائع ہو گیا؟
۱) اردوئے معلیٰ
۲) عود ہندی
۳) خطوط غالب
۴) نادرات غالب

۹۰- کونسے مصنف کے تخلیقی موضوعات دوسروں سے بالکل جدا ہیں؟
۱) رجب علی بیگ سرور
۲) میر امن
۳) حیدر بخش حیدری
۴) فضل علی فضلی

www.isi-isc.com

۹۱- اردو ادب میں کس مصنف کو عورت کی مظلومیت کی دردناک تصویریں پیش کرنے کی وجہ سے "مصورِ غم" کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے؟
۱) نذیر احمد ۲) راشد الخیری
۳) عبدالحلیم شرر ۴) محمد علی طیب

۹۲- کونسے ناول میں لکھنوی معاشرے اور تہذیب کی مکمل عکاسی ملتی ہے؟
۱) باغ و بہار ۲) امراؤ جان ادا
۳) ابن الوقت ۴) میدان عمل

۹۳- اردو ادب میں جدید دور کی تنقید نگاری کی ابتدائی شکل کونسی ہے؟
۱) تذکرہ نگاری ۲) کالم نگاری
۳) مرقع نویسی ۴) بیاض نویسی

۹۴- کونسا ناول تاریخی ناولوں میں شمار ہوتا ہے؟
۱) آنگن ۲) آگ کا دریا
۳) فردوس بریں ۴) علی پور کا ایلی

۹۵- اردو میں کس صنف نثر میں مصنف معیاری اور مثالی کرداروں کی تخلیق کرتے تھے؟
۱) داستان ۲) آپ بیتی ۳) صحافت ۴) ڈراما

۹۶- کونسی بات پطرس بخاری کی مزاح نگاری کی خصوصیات میں شامل نہیں؟
۱) پطرس نے اردو مزاح نگاری میں ایک نیا انداز پیدا کیا۔
۲) پطرس بخاری اردو میں خالص مزاح کے سب سے بڑے علمبردار ہیں۔
۳) پطرس بخاری اپنی مزاح نگاری میں عموماً واقعہ سے مزاح پیدا کرتے ہیں۔
۴) پطرس نے بعض تاریخی شخصیات کو اپنے مضامین کے کردار کے طور پر زندہ جاوید بنا دیا۔

۹۷- کونسا مصنف انشائیہ نگار نہیں؟
۱) وزیر آغا ۲) جمیل جالبی ۳) شہزاد احمد ۴) نیاز فتح پوری

۹۸- چراغ حسن حسرت، مولوی عبدالحق اور عصمت چغتائی جیسے مصنفوں میں کونسی بات مشترکہ ہے؟
۱) داستان نگاری ۲) سفر نامہ نگاری ۳) تنقید نگاری ۴) خاکہ نگاری

۹۹- کس مصنف کی کونسی کتاب کو اردو تنقید کی بوطیقا کہا جاتا ہے؟
۱) مقدمہ شعر و شاعری از الطاف حسین حالی ۲) موازنہ انیس و دبیر از شبلی نعمانی
۳) تہذیب الاخلاق از سر سید احمد خان ۴) شعر العجم از شبلی نعمانی

۱۰۰- تقسیم ہند کے بعد کونسے افسانہ نگاروں نے فسادات کو اپنے افسانوں کے موضوع بنائے؟
۱) عصمت چغتائی - خواجہ احمد عباس ۲) پریم چند - جمیلہ ہاشمی
۳) انتظار حسین - سجاد ظہیر ۴) محمود الظفر - ممتاز شیرین

تاریخ ادبیات اردو:

۱۰۱- محققین کے نزدیک لکھنؤ کے دبستان شاعری کا نمائندہ شاعر کون ہے؟
۱) میر انیس ۲) امانت لکھنوی ۳) خواجہ حیدر علی آتش ۴) مرزا دبیر

www.isi-isc.com

۱۰۲- ذیل کی عبارت، کس شاعری کی شاعرانہ خصوصیات سے مطابقت رکھتی ہے؟

" اس کی غزل کا موضوع صرف عشق و محبت کی باتیں، وصل و فراق کے قصے، محبوب کے ساتھ وارداتیں اور اس کی بے نیازی اور بے وفائی کے قصے ہی ہیں۔ غزل کی صنف ان کا خاص میدان ہے۔ عام طور پر وہ کسی امیر یا رئیس کی مدح نہیں کرتے تھے"

۱) ن۔م راشد ۲) مرزا محمد رفیع سودا

۳) شیخ محمد ابراہیم ذوق ۴) مؤمن خان مؤمن

۱۰۳- ذیل کے شعراء میں سے کونسے شاعر کا شمار ترقی پسند شعراء میں شمار نہیں ہوتا ہے؟

۱) فیض احمد فیض ۲) ناصر کاظمی ۳) احمد ندیم قاسمی ۴) جان نثار اختر

۱۰۴- ایہام گو شعراء نے کس کی شاعری کی بنیاد پر اس طرز سخن کو اپنایا؟

۱) شیخ مبارک آبرو ۲) شاہ حاتم ۳) ولی دکنی ۴) جعفر زٹلی

۱۰۵- وہ کونسا شاعر تھا جس نے پہلے ایہام گو شعراء سے مل کر اس کی بنیاد رکھی اور پھر مرزا مظہر جانجاناں سے مل کر رد عمل کی تحریک میں شامل ہوگیا؟

۱) سراج الدین علی خان آرزو ۲) شاہ حاتم ۳) اکبر الہ آبادی ۴) نصرتی

۱۰۶- کونسی مثنویوں کے بارے میں دی گئی وضاحت صحیح نہیں ہے؟

۱) " طوطی نامہ " غواصی کی اور " پھول بن " ابن نشاطی کی مثنویاں ہیں۔

۲) عبدل کی مثنوی "ابراہیم نامہ" اور رستمی کی مثنوی "خاور نامہ" عادل شاہی دور میں لکھی گئی ہیں۔

۳) " پھول بن " اور " سیف الملوک و بدیع الجمال " کی مثنویوں کو قطب شاہی دور میں غواصی نے لکھا ہے۔

۴) میر حسن کی " سحر البیان " اور پنڈت دیا شنکر نسیم کی " گلزار نسیم " دکن میں قطب شاہی خاندان کے پادشاہوں کی سرپرستی میں لکھی گئیں۔

۱۰۷- اکبر الہ آبادی اپنی شاعری کے کس دور کی خصوصیات کی بنا پر " لسان العصر " کے طور پر یاد کیا جاتا ہے؟

۱) چوتھے دور (۱۹۱۲ء-۱۹۰۹ء) کی خصوصیات کی بنا پر ۲) تیسرے دور (۱۹۰۹ء-۱۸۸۴ء) کی خصوصیات کی بنا پر

۳) پانچویں دور (۱۹۲۱ء-۱۹۱۲ء) کی خصوصیات کی بنا پر ۴) دوسرے دور (۱۹۱۳ء-۱۹۰۱ء) کی خصوصیات کی بنا پر

۱۰۸- "سب رس" کے بارے میں کونسی وضاحت صحیح نہیں؟

۱) سب رس کی اصل کہانی، سب سے پہلے محمد یحیٰی ابن سیبک فتاحی نیشاپوری نے فارسی زبان میں لکھی ہے۔

۲) سب رس میں مُلّا وجہی نے حقیقت کو مجاز کے پیرائے میں اور تمثیل کی شکل میں بیان کیا ہے۔

۳) سب رس کو ملا وجہی نے فارسی کی مشہور کتاب ''دستور العشاق'' سے اخذ کیا ہے۔

۴) سب رس اردو ادب کی بیسویں صدی کی ایک منظوم کہانی ہے۔

۱۰۹- ترقی پسند تحریک کے سلسلے میں کونسی بات صحیح ہے؟

۱) ترقی پسند تحریک کی پہلی کل ہند کانفرنس ۱۹۳۶ء میں بمقام لکھنؤ منعقد ہوئی۔

۲) ترقی پسند ادیب اپنی تخلیقات میں انفرادی زندگی کے مسائل اور مفادات کو پیش کرتا ہے۔

۳) ۱۹۳۶ء میں لندن میں ترقی پسند تحریک کی پہلی عالمی کانفرنس منعقد ہوئی۔

۴) ترقی پسند تحریک کی پہلی کانفرنس کی صدارت سجاد ظہیر نے کی۔

۱۱۰- اردو زبان کے مختلف ادوار میں، اس کے مختلف ناموں کے پیش نظر، کونسا نام اس زبان کے اسماء میں شامل نہیں؟

۱) ہندوی ۲) ہندوستانی ۳) ہندکو ۴) ریختہ

www.isi-isc.com

ترجمه متون سیاسی، فرهنگی، ادبی و اجتماعی:

۱۱۱- اس متن کی رو سے کونسا فارسی مفہوم اس کے فقروں کے مفاہیم سے مطابقت نہیں رکھتا ہے؟

"ان دنوں ہر محلے کی ہر ہوٹل میں، چاہے وہ کتنی ہی چھوٹی کیوں نہ ہو تمام اردو اخبارات رکھے جاتے تھے۔ اور لوگ وہاں گھنٹوں بیٹھ کر انھیں پڑھ لیا کرتے تھے۔ یہ سلسلہ صبح کی اولین ساعتوں سے رات دیر گئے تک جاری رہتا تھا۔ ہر اردو اخبار کے دفتر کے پاس دیوار پر لوہے کے فریموں میں اخبارات چسپاں کر دیے جاتے تھے اور وہاں دن بھر اخبار پڑھنے والوں کا ہجوم رہتا تھا۔ آج کل تمام اردو اخبارات کی مجموعی تعداد اشاعت لگ بھگ تیس ہزار رہی ہوگی۔ مگر ان کے پڑھنے والوں کی تعداد تین لاکھ سے زیادہ ہی نہ رہی ہوگی۔"

۱) آن روزها در هر کدام از غذاخوری ها، هر چند خیلی کوچک هم بودند، تمام روزنامه های اردو قرار داده می شدند.

۲) در کنار هر دفتر روزنامه، بر روی دسته ی صندلی های چوبی، روزنامه ها را روی هم قرار می دادند.

۳) کار مطالعه ی روزنامه ها از نخستین ساعات صبح تا شب ها دیر وقت ادامه پیدا می کرد.

۴) امروزه تیراژ کلی چاپ روزنامه ها شاید به طور تقریبی سی هزار باشد.

۱۱۲- ذیل کی فارسی نظم کا صحیح اردو ترجمہ کونسا ہے؟

"من از خمیازه های دره ها و خندق ها / من از آشوب دریاها و از تشویش زورق ها / سخن آغاز خواهم کرد/"

۱) میں پہاڑ کی انگڑائیوں سے اور خندقوں کی نیندوں سے / میں دریاؤں کے ہنگاموں اور جہازوں کی پریشانیوں سے / اپنی بات شروع کروں گا۔

۲) میں چوٹیوں کی امنگوں سے اور خندقوں کے سپنوں سے / میں سمندروں کے ہنگاموں اور کشتیوں کی پریشانیوں سے / اپنی بات شروع کروں گا۔

۳) میں وادیوں اور خندقوں کے خوابوں سے / میں نہروں کے ہنگاموں اور کشتیوں کے اتار چڑھاؤ سے / اپنی بات شروع کروں گا۔

۴) میں وادیوں اور خندقوں کی انگڑائیوں سے / میں سمندروں کے ہنگاموں اور کشتیوں کی پریشانیوں سے / اپنی بات شروع کروں گا۔

۱۱۳- اس متن کی رو سے "حلقہ انتخاب" - "الیکشن کمیشن" - "دائیں بازو کی سیاسی جماعتیں" کی تراکیب کا ترتیب وار صحیح فارسی متبادل کونسے ہیں؟

"انتخابی اصلاحات میں خواتین کی سیاسی عمل میں شرکت کو لازمی بنانے کے لیے یہ تجویز شامل کی گئی ہے کہ جس حلقہ انتخاب میں خواتین ووٹروں میں سے ۱۰ فیصد ووٹ کا بنیادی حق استعمال نہ کرے تو الیکشن کمیشن اس حلقے کا انتخاب منسوخ کر دے گا۔ دائیں بازو کی سیاسی جماعتیں جماعت اسلامی اور جمعیت علمائے اسلام اس تجویز کے حق میں نہیں ہیں۔ ان جماعتوں کے رہنماؤں کا کہنا ہے کہ ۱۰ فیصد کی شرط زیادہ سخت ہے، اس کو نرم کرنا چاہیے۔"

۱) دایره ی انتخاباتی - کمیته ی انتخاب شده - گروه های سیاسی راست دست

۲) حوزه ی انتخاباتی - کمیسیون انتخاباتی - گروه های سیاسی جناح راست

۳) انتخاب حلقه - کمیته منتخب - گروه های راست دست انتخاباتی

۴) حلقه منتخب - کمیسیون انتخاب شده - جناح سیاسی سمت راست

www.isi-isc.com

۱۱۴- کونسا فقرہ ذیل کے فارسی متن کے اردو ترجمے سے غیر متعلق ہے؟

" علامہ اقبال بعد از مراجعت از خارج، کار وکالت را آغاز کرد ـ او افزون بر وکالت برای مدتی در دانشکدہ دولتی لاهور بہ طور پارہ وقت بہ تدریس فلسفہ و انگلیسی پرداخت۔ بہ طور ویژہ برای علامہ اقبال طوری برنامہ ریزی شدہ بود کہ در دعاوی کہ علامہ اقبال باید حاضر می شد، بعد از زمان کالج انجام می شد۔ "

۱) علامہ اقبال کچھ عرصہ گورنمنٹ کالج لاہور میں جز وقتی طور پر فلسفہ اور انگریزی بھی پڑھاتے رہے۔

۲) جن مقدمات میں علامہ کو پیش ہونا تھا ان کی سماعت کالج کے اوقات کے بعد ہوتی تھی۔

۳) علامہ اقبال گورنمنٹ کالج میں مقدمات کی سماعت جز وقتی طور پر کرتے تھے۔

۴) ولایت سے آکر علامہ نے وکالت کا آغاز کیا۔

۱۱۵- کونسے مصرعے کا ترجمہ غلط ہے؟

"و چون مجنون بی جنونی فریاد برآوردی / آه ای این همه راه فرو شونده در قعر ظلمات / آه ای این همه چشم بی نگاه/ آه این همه بن بست / و هرگز ندانستی کہ ہر جا، ہمیشہ، بر خاک / راه بہ بی راهه می رسد".

۱) اور تمہیں ہرگز معلوم نہیں تھا کہ زمین پر، ہر جگہ، ہمیشہ راستے گمراہی تک پہنچ جاتے ہیں۔

۲) اوہ ! اندھیروں کی تہ میں اترنے والے یہ تمام راستے

۳) یہ نگاہوں بھری آنکھیں، یہ سب بے انتہا گلیاں

۴) اور کسی مجنون بے جنون کی طرح چلا اٹھے۔

۱۱۶- کونسا فارسی فقرہ اس عبارت کے مفاہیم میں شامل نہیں؟

"انہوں نے بعض دیگر ماہرین کی موجودگی میں بتایا کہ کشمیر میں نوجوانوں نے احتجاج کے دوران، خطروں سے کھیلنے کا جو مظاہرہ کیا، وہ کوئی ذہنی مرض نہیں، بلکہ ایک نفسیاتی کیفیت ہے، جو مسلسل ناانصافیوں اور لگاتار خوف میں رہنے کی وجہ سے شہریوں میں پیدا ہو جاتی ہے۔"

۱) نوجوانان کشمیری پیوستہ از مشکلات می هراسند۔

۲) در عرصہ اعتراضات جوانان کشمیری با خطرات دست و پنجہ نرم می کنند۔

۳) دست و پنجہ نرم کردن با مشکلات نشانہ بیماری ذهنی در جوانان کشمیری نیست۔

۴) بازی با خطرات در دوران اعتراضات در جوانان کشمیری یک حالت روانی است۔

۱۱۷- ذیل کی تراکیب کے صحیح فارسی متبادل، ترتیب وار کونسے ہیں؟

" عدالت عظمی" - " بیان حلفی" - " نظر ثانی" - " جوہری ایندھن"

۱) عدالت بزرگ - سوگند نامہ - تجدید نظر - هیزم هستہ ای

۲) دیوان عالی - بیان گواهی - نگاه دوم - هیزم

۳) دیوان عدالت اداری - قسم نامہ - بررسی دوم - هیزم

۴) دیوان عالی - سوگند نامہ - تجدید نظر - سوخت هستہ ای

۱۱۸- اس متن کے مختلف فقروں کے فارسی ترجمے کے پیش نظر، غلط ترجمے کی نشاندہی کیجئے؟

"میچ کے پہلے ہاف میں ایرانی ٹیم نے ایک_ صفر سے برتری قائم رکھی جبکہ دوسرے ہاف میں حریف ٹیم نے ایک گول کرتے ہوئے امیدیں بڑھا لیں تاہم میچ کے ۸۷ ویں منٹ میں ایران نے دوسرا گول کرتے ہوئے اس کی امیدوں پر پانی پھیر دیا اور گیم جیت لیا۔"

۱) تیم ایرانی با گل در دقیقہ ی هشتاد و هفت تیم مقابل را ناامید کرد۔

۲) در نیمہ اول تیم مقابل با یک گل از تیم ایران پیش افتاد۔

۳) در نیمہ اول بازی تیم ایرانی برتری خود را برقرار کرد۔

۴) تیم حریف با یک گل امیدوار شد۔

www.isi-isc.com

۱۱۹- ذیل کی فارسی عبارت کا صحیح اردو ترجمہ کونسا ہے؟

"در درگیری ھای میان ارتش افغانستان و نیروھای طالبان پاکستان در نورستان، یکی از ایالت ھای شرق افغانستان، ہشت تن از نیروھای طالبان پاکستانی کشتہ شدند و چھار نفر از طالبان افغانی اسیر شدند۔ "

۱) افغانستان کے مشرقی صوبہ نورستان میں جھڑپوں کے دوران پاکستان کے آٹھ طالبانی جنگجو ہلاک ہو گئے جبکہ اس دوران افغانستان کے چار طالبانی جنگجو، افغانی فوج کے ہاتھوں گرفتار ہو گئے۔

۲) افغانستان کے صوبہ نورستان میں ایک جھڑپ میں آٹھ نیٹو فوجی، طالبانی جنگجوؤں کے ہاتھوں ہلاک ہو گئے جبکہ اس دوران چار روسی جنگجو، افغانی فوج کے ہاتھوں گرفتار ہو گئے۔

۳) افغانستان کے مغربی صوبہ نورستان میں ایک شدید لڑائی کے دوران اٹھارہ طالبان جنگجو پاکستان میں مارے گئے جبکہ اس دوران چودہ جنگجو، فوج کے ہاتھوں جیل بھیجے گئے۔

۴) پاکستان کے مشرقی صوبے میں جھڑپوں کے دوران آٹھ طالبان جنگجو ہلاک ہو گئے جبکہ اس دوران چار پاکستانی طالبانی جنگجو، افغانی فوج کے ہاتھوں گرفتار ہو گئے۔

۱۲۰- اس فقرے کا صحیح فارسی ترجمہ کونسا ہے؟

"جب ایران اپنے جوہری پروگرام کو ترقی دینے میں کامیاب ہوگیا تو اس ملک کے اس ناقابل تردید حق کے خلاف امریکی اور مغربی حکومتوں نے اس پر اقتصادی پابندیاں عائد کردیں۔ "

۱) وقتی ایران موفق بہ توسعہ ی برنامہ ہای ہستہ ای خود شد، علیہ این حق انکار ناپذیر ایران، امریکا و کشور ھای غربی ایران را تحریم اقتصادی کردند.

۲) وقتی ایران در مقابل تحریم ہای اقتصادی غربی در اجرای حق انکار ناپذیر خود پیروز شد، امریکا و کشور ھای غربی ایران را باز تحریم اقتصادی کردند.

۳) وقتی کشور ھای غربی موفق بہ توسعہ ی برنامہ ہای ہستہ ای خود شدند، علیہ این حق انکار ناپذیر ایران، امریکا و کشور ھای غربی دوبارہ ایران را تحریم اقتصادی کردند.

۴) وقتی ایران موفق بہ توسعہ ی برنامہ ہای ہستہ ای خود نشد، این حق انکار ناپذیر ایران را امریکا و کشور ھای غربی تحریم اقتصادی کردند.